دل ما ئیس رامپور رشک سپہر و ماہ و زر د
در آن سپہر ز دو دش بستہ کمر بجا کری

انگشت فلیج ہر خبر نظم و نسق نہادہ
شہر بشہر دو در گرد رعب جلال قیصری

دال با ہزار نقطہ است سر بگفتہ دگی
سلطنت شاہ منصور دبدبۂ سکندری

دبدبۂ سکندری

بفیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رحمۃ اللہ علیہ

اشتہار ضوابط اخبار

(۱) یہ اخبار ... دکان و تخیل حضرت خاتم ... خلد اللہ ملکہ ... بتاریخ ... مبارک دو شنبہ کو ۲۳ سال سے ریاست رامپور ... میں اشاعت پذیر ہوتا ہے جس میں اول اقوال زرنگار ... وقت پھر نامہ نگاران کے مراسلات اور بیک ... جن میں رعایا ... گورنمنٹ خوشگوار تعلقات پیدا ہوں پھر انگریزی اخبارات کے دلچسپ ترجمے اور تازہ خبریں شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجات پر منقسم ہے (۱) جلیل القدر والیان ریاست و نوابین ... اپنی قدردانی سے جو عطا فرمائیں (ب) امرائے ملک کو سالانہ پیشگی ... اور ... (ج) قدردان شائقین سے سالانہ پیشگی ... اور بعد ... (د) حضرات سادات کرام و فقرائے عظام دیگر استطاعت طلبا کو خاص رعایت ... (۳) یہ اخبار بعض خاص صورتوں میں بامید خریداری رؤسا و مشاہیر عظام کے نام بلا درخواست بھی بھیجا جاتا ہے جن کو خریداری منظور ہو اخبار رکھ لیں خریدار متصور ہونگے در صورت نامنظوری عدم ترسیل اخبار کی اطلاع دیں (۴) تمام خط و کتابت و ترسیل زر بنام ... محمد فضل حسن صاحب صابری اڈیٹر و منیجر ہونی چاہئے۔ (۵) جو صاحب اخبار نہ خریدنا چاہیں ... کے ساتھ واپس ... فرمائیں ورنہ خریدار متصور ہونگے ...

اخبار کا اجرت ... ہوگی (۹) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات بجائے ... کوئی قانونی قباحت موجود نہ ہو درج اخبار ہو سکتے ہیں یا اخبار کی اشاعت کے ساتھ مشتہر ہو سکتے ہیں۔ مطالب خاص کی اجرت فی سطر ۲ آنہ اور تجارتی کیلئے ۱ آنہ فی سطر لیا جائیگا۔ بعد ... شائع ہو ... اشتہارات کیلئے ۸ آنہ فیصدی اور اشتہارات دینا ہونگے ... کیلئے خط و کتابت محض تضیع اوقات ہوگا۔ اجرت ہر حالت میں پیشگی بذریعہ منی آرڈر آنا چاہیے۔ (۱۰) نمونہ اخبار کیلئے ۲ آنہ کا ٹکٹ آنا چاہیے۔ ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

رعایتی شرح اجرت طبع اشتہارات

مدت طبع	۲ کالم	ایک کالم	½ کالم	¼ کالم
سالانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ششماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
سہ ماہی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
دو ماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
ایکماہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(۱) پہلے نرخنامہ سے ... اہل ... کی ... رسانی کی خاطر ... رعایتی نرخ مقرر کئے گئے ہیں اب اس شرح میں ایک پائی کم نہ ہوگی (۲) اجرت کل پیشگی لی جائیگی (۳) ایکماہ سے کم مدت کا اشتہار منسوخ ... (۴) مضامین ... کے مطابق ... درج نہ ہونگے ...

دبدبۂ سکندری رامپور

[illegible]

[illegible]

[illegible]

... اور جو شخص توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بیشک وہ رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف [illegible] نہیں دیتے - اور جب بیہودہ شغل پر گذرتے ہیں تو بزرگانہ طور پر [illegible] جاتے ہیں - اور جب خدا کی آیتوں سے [illegible] نہیں ہو جاتے - اور وہ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمکو عنایت فرما ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمکو پرہیزگاروں کا پیشوا بنا - ان لوگوں کو [illegible] بالاخانے دیئے جائیں گے [illegible] صبر کے [illegible] سلام [illegible] ہمیشہ رہیں گے وہ [illegible] بہت ہی اچھی جگہ ہے [illegible]

[illegible] خدا کے بندوں کی حسب ذیل نشانیاں بیان فرمائی ہیں [illegible]

[illegible]

[illegible] اور حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس وقت قیامت کے میدان میں سب خلقت جمع ہوگی [illegible] فضل والے کہاں ہیں [illegible] جنت کی طرف چلے [illegible] فرشتے [illegible] جلد جلد [illegible] جنت [illegible] فرشتے [illegible] صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا [illegible]

اپنے نفس کو بچا کرے۔ مگر فضول سے بچو خرچ اور طمع نہ رکھا اور جو مال حلال طور سے حاصل ہو اس کو اللہ کی راہ میں خرچ کرے اور محتاجوں اور غریبوں پر ترس کھائے اور ہر دن دار عالموں سے میل جول رکھے۔ برکت ہو اس کو جس کی کمائی پاک ہے اور ظاہر میں عمل اچھے ہیں اور جس میں بزرگی کی خصلتیں ہیں۔ اور جو لوگوں کو ایذا نہیں پہنچاتا برکت ہو اس کو جو عالم باعمل ہے اور جو اپنی ضرورت سے بچے ہوئے مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کر دیتا ہے۔ اور بے ضرورت زیادہ گوئی نہیں کرتا۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ جو اللہ کی رضامندی کے لئے تواضع کرے اللہ تعالیٰ اس کے درجے بلند کرے گا۔ یہاں تک کہ اس کو علی علیین کے اعلیٰ درجہ میں پہونچا دے گا۔ اور جو تکبر کرے اس کو اللہ تعالیٰ ذلیل کرے گا یہاں تک کہ اس کو سب سے بدتر درجہ کی دوزخ میں ڈالے گا۔ اور اگر تم بالفرض ایسے پتھر کے اندر بھی کوئی عمل کرو جس کا نہ دروازہ ہے نہ سوراخ تب بھی وہ عمل ظاہر اور مشہور ہو جائے گا۔ خواہ کوئی شخص ہو اور کیسی ہی ہوشیاری اور احتیاط کرے۔ پھر حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ مسلمانوں کو خوش خلقی سے بدلہ قیامت میں وہ درجے ملیں گے جو ہمیشہ تمام رات عبادت کرنے والوں اور ہمیشہ روزہ رکھنے والوں کو ملا کرتے ہیں۔ ایک روایت میں ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو بتلاؤں وہ لوگ کون ہیں جو دوزخ پر حرام ہیں اور دوزخ ان پر حرام ہے۔ وہ لوگ ہیں جو خوش خلق نرم مزاج غریبوں سے میل اور محبت رکھنے والے ہیں۔ غرض خدا کے بندوں کی صفت خوش خلقی اور نرم مزاجی اور تواضع ہے۔ زمین پر اکڑ کر اور اترا کر چلنا خدائے پاک اور اس کے رسول کے نزدیک بہت ناپسندیدہ اور برا ہے۔ عباد الرحمن میں شامل ہونے کی تمنا رکھنے والوں کا فرض ہے کہ وہ زمین پر آہستگی سے چلا کریں اور سب سے تواضع اور ملنساری کی عادت ڈالیں تاکہ ان کا شمار خدا کے بندوں میں ہونے لگے (باقی آئندہ)

وفات حسرت آیات

دنیا گذشتنی و گذاشتنی ہے۔ صفحہ ہستی پر ہزاروں نامور ہستیاں عالم [illegible] ہوکر آخر کو اللہ ہی کی طرف رجعت کرتی ہیں۔ چنانچہ ہمارے دیرینہ دوست نواب خواجہ محمد یوسف خان بہادر رئیس اعظم ڈھاکہ (بنگال) نے حال میں انتقال کرکے کل من علیہا فان کا سبق تازہ کرا دیا۔ ہم مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ذیل میں جناب مولانا رضا علی صاحب وحشت کلکتوی کا قطعہ تاریخ ارتحال حسرت اشتمال درج کرتے ہیں

جناب خواجہ والا حشم بلند مقام　　زروئے خلق چو در اتقا نمک بقا

ز نقش نقطۂ خالش فلک بگردش [illegible]　　کہ خاست از رہ جانب محمد [illegible]
بزمرۂ مہ و سال بود ذہبک نو است　　در یوسف جمال ز ذات مقدس [illegible]
چراغ خون جگر از حسرتم بر سر [illegible]　　ز کار دولت عالی گم شدست یوسف

کنون بخواہ ز اہل خبر دو مصرع حسرت
ز پیر [illegible] و اہل [illegible]
۱۳۴۳ھ

اعلیٰحضرت تاجدار دکن اور انسداد رشوت ستانی

ہمکو نہایت مسرت حاصل ہوا کہ ہز اگزالٹڈ ہائینس نظام حالیمقام، حیدرآباد دکن نے ایک فرمان جاری کرکے ریاست میں رشوت ستانی اور دیگر خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش فرمائی ہے۔ اور تمام ملازمان کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے ماتحتوں کی سخت نگرانی کریں تاکہ وہ رشوت نہ لے سکیں یہی نہیں بلکہ ہدایا اور تحفہ بھی کسی قسم کے تحائف لینے کی بھی ممانعت کی گئی ہے۔ نیز متنبہ کیا گیا ہے کہ اگر اس معاملہ میں غفلت کو دخل دیا گیا تو سخت بازپرس کی جائیگی۔ امید ہے کہ اس مثال کی تقلید دوسری ریاستیں بھی کریں گی آج ریاستوں میں رشوت ستانی کا جو بازار گرم ہے وہ ملکی مفاد کو سخت خطرہ میں ڈالنے والا ہے۔ اگر ریاستیں رشوت ستانی کا انسداد کردیں تو معاملات و حالات بہت سدھر سکتے ہیں اور امید سے زیادہ کامیابیاں ممکن ہیں اور بعض بعض ریاستیں جو اس آفت میں مبتلا ہیں وہ بہت زیادہ بدنام ہو چکی ہیں اور سرسبزی ان سے مفقود ہوتی جاتی ہے اس بارہ میں آج کل گوالیار کا نام بہت روشن اور اونچا ہے اور ریاست حیدرآباد نے بھی واقعی طور سے انسداد رشوت ستانی میں خاص جدوجہد کی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ اس بارہ میں بہت زیادہ کامیاب بھی ہے۔

حقیقت حال

ہمارے معظم و محترم معاصر جناب مولوی نظام الدین حسین صاحب نظامی مالک و اڈیٹر اخبار ذوالقرنین بدایوں (یوپی) نے حقیقت حال میں جو ایک مختصر رسالہ ہے اعلیحضرت ہز اگزالٹڈ ہائینس حضور نظام عالیمقام خلد اللہ ملکہ کے عہد معدلت مہد پر جو معقول معلومات و قابلیت سے تبصرہ کرتے ہوئے نہایت واضح طریقہ سے بتایا ہے کہ بعض کور باطن و بدنام گن اہل قلم نے جو تاجدار مملکت آصفیہ پر لگائے تھے وہ محض بدباطنی کی بنا پر تھے۔ یہ رسالہ پڑھنے کے قابل ہے ہم صاحبان [illegible] نظامی صاحب بدایونی سے طلب فرما کر مطالعہ کریں۔ اس کے مطالعہ سے مملکت آصفیہ کے بہت سے معلومات حاصل ہوتے ہیں۔ جناب نظامی صاحب نے اپنی بہی خواہی سے اس رسالہ کو ہزاروں کی تعداد میں پبلک میں مفت تقسیم کیا ہے۔ ہر شائق بلا قیمت طلب کر سکتے ہیں اور نظامی صاحب کی تعلق خدمت کی داد دے سکتے ہیں۔

مہر اسلام

(اڈیٹر کے لئے نامہ نگاروں کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں)

مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ کی مساعی جلیلہ جمیلہ کی تازہ ترین اطلاع

(از جناب قاضی محمد احسان الحق صاحب نعیمی ناظم مرکز وفود آگرہ)

الحمد للہ سبحانہ و تعالیٰ جماعت مبارکہ کو مولیٰ عزوجل نے اس کے خلوص اور سچے درد اسلام کے سبب وہ وہ کامیابیاں عطا فرمائیں جو وہم و قیاس سے باہر تھیں۔ اگر جماعت مبارکہ کا توکل صادق نہ ہوتا تو قدم قدم پر جتنے اندرونی و بیرونی مشکلات اور سخت جانگداز مصائب و آفات کا سامنا ہوا وہ بڑے بڑوں کی کمر توڑ دیتے اور ان کے قدم ثبات کو متزلزل کر دینے کو بہت کافی تھا مگر جماعت مبارکہ کی نظر بفضلہ تعالیٰ مولیٰ تعالیٰ جل و علا پر ہے اسے یقین ہے کہ جن کا توکل علی اللہ ہو جو اللہ تعالیٰ پر توکل کرے اللہ تعالیٰ اس کو کافی ہے یہی وجہ ہے کہ باوجود ان سخت سخت جانفرسا اوقات کے اس کے پائے ثبات کو لغزش نہ ہوئی وہ بفضلہ تعالیٰ استقلال کے ساتھ ویسی ہی ثابت قدم ہے اور اتنا ہی نہیں بلکہ وہ بفضلہ تعالیٰ روز افزوں اپنے مقاصد میں کامیاب ہے اور برابر ترقی فرما رہی ہے۔ و للہ الحمد۔ اللہم زد ... اللہ تعالیٰ اسے اور زیادہ کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین اور اسے اور زیادہ حسن عمل کی توفیق عنایت کرے۔ آمین۔ مگر افسوس اس کا ہے کہ اے مسلمانو سے جو امیدیں تھیں وہ ابھی پوری نہ ہوئیں۔ مسلمان ابھی نہ جاگے کہ وہ ویسے ہی غافل ہیں انھوں نے اس کا ہاتھ نہ بٹایا انھوں نے اس کی مدد نہ کی۔ الا من شاء اللہ تعالیٰ۔ آریہ ناریہ روزانہ اپنی جس تدبیروں لوٹ کھسوٹ ریشہ دوانیوں میں ہمہ تن مشغول ہیں اگرچہ اس لئے کہ علاقہ ارتداد کے مسلم ہماری کوششوں سے ہوشیار ہو چکے ہیں۔ اور اب وہ غفلت جو ان پر طاری تھی اس سے کسی حد تک جاگ اٹھے ہیں۔ آریوں کو اتنی کامیابی نہیں ہوتی۔ مگر خالی نہیں کوئی بھولا بھٹکا ان کے دام تزویر میں آ جاتا اور ارتداد کے جال میں پھنس جاتا ہے مگر اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ خاموش ہیں ان کی مساعی روز بروز ترقی پر ہیں۔ فاللہ خیر حافظاً وہو ارحم الراحمین۔ ان کا یہ فتنہ کچھ اس علاقہ ہی تک محدود نہیں بلکہ وہ دور دور کے خواب دیکھ رہے ہیں پنجاب و کشمیر تک اس وبا کا اثر پہنچ چکا ہے ادھر ریاست بڑودہ علاقہ گجرات میں بھی یہ فتنہ عظیم جا پہنچا وہاں سے اطلاع آئی ہے کہ آریوں نے تین گاؤں پر اپنا جال پھیلایا اور [illegible] مسلمانوں کو گرفتار بلا کر لیا۔

حضرت پیر صاحب قبلہ علی پور شریف کی برکت

غافل مسلمانو جاگو اب وقت نہیں ہے کہ تم یوں سوتے رہو ہوشیار ہو اب بھی نہ چونکو اگر تمہاری غفلت کا یہی عالم رہا تو سمجھ لو کہ تم سب کچھ برباد ہو چکے پھر کیا ہوگا ارتداد کے دیو سے دنیا خالی ہو جائیگی آخر اب تمہیں کس وقت کا انتظار ہے۔ دولت تم کھو چکے دنیوی عزت تم سے لے لی گئی قوت تم کھو بیٹھے ایک مذہب باقی ہے وہ ہزاروں خطروں میں ہے اعدا تمہارے محاصرہ کئے ہوئے ہیں تم چاروں طرف سے نرغہ میں ہو مگر [illegible] جن کی توفیق دی انھوں اور اپنے مقتداؤں کی پیروی کرو خود کام کر سکتے ہو تو خود کرو ورنہ کام کرنے والوں کی مدد کرو۔ حضرت پیر صاحب قبلہ مد ظلہ کو مولیٰ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ انھوں نے اس وقت جبکہ مسلمان غافل تھے۔ ہماری وہ امداد فرمائی۔ وہ اعانت کی جس کا حق جل و علا رب تبارک و تعالیٰ ہی کو علم ہے۔ برابر وفود روانہ فرما رہے ہیں اب تک پیر صاحب کے سات وفد آ چکے ہیں۔ بڑودہ کی خبر پا کر ایک وفد وہاں روانہ فرمایا ہے جو اپنی مساعی میں مشغول ہے۔ جماعت مبارکہ کو ایسے حضرات کی اور شدید ضرورت ہے جیسے بفضلہ تعالیٰ جماعت مبارکہ خدام الصوفیہ کے ہیں۔ یہ حضرات سب نہایت خوش اسلوبی اور نہایت تندہی اور محبت و خلوص و ہمدردی سے اپنے کام [illegible] انجام دے رہے ہیں۔ کیا مسلمان ہوشیار ہوں گے؟ کیا وہ اس ضرورت کو محسوس کریں گے؟ کیا وہ جدوجہد جماعت کا ہاتھ بٹائیں گے؟ کیا اسے مخلص اعوان مبلغین بھیجیں گے؟ جن کے قلوب میں درد اسلام ہو۔ کیا جماعت کی ہر ممکن مدد کر کے انصار اللہ کے دفتر میں اپنا نام لکھائیں گے۔

موضع بکائن کی اطلاع

بکائن ڈاکخانہ ہسنائن تحصیل سکندرا راؤ ضلع علی گڑھ میں ایک موضع ہے اس کا زمیندار سیتارام سنگھ آریہ ہے یہاں جماعت مبارکہ کا ایک مدرسہ ہے۔ سیتارام متواتر کوشش کر رہا ہے کہ وہاں کے لوگ دوبارہ آریہ بن جائیں۔ ۱۹ اور ۲۰ ستمبر کو ہسنائن میں ایک میلہ تھا جس میں اس مقصد کے لئے اس نے بہت سے آریوں کو جمع کیا تھا۔ اکبر خاں صاحب مبلغ و مدرس مدرسہ کی مساعی قابل تعریف ہیں جس سے بفضلہ تعالیٰ آریوں کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا وہاں سب لوگ بفضلہ تعالیٰ ان کے فتنہ سے محفوظ رہے کوئی اثر نہ ہوا۔ مولوی اکبر خاں صاحب نہایت ہوشیار تجربہ کار شخص ہیں انھوں نے اپنے حسن انتظام سے اس علاقہ میں بہت اثر پیدا کر لیا ہے۔ نہایت تندہی اور جانفشانی سے دن رات تبلیغ و تدریس میں مصروف ہیں ان کی حسن سعی کا یہ نتیجہ ہے کہ اس وقت مدرسہ بہار پر ہے۔ چالیس لڑکے لڑکیاں تعلیم پاتے ہیں۔ ہمارے انسپکٹر مدارس بھی معائنہ کرتے ہیں کہ انھوں نے بچوں کا امتحان لیا۔ نماز حفظ کرلی تھی ہر ساتھ [illegible] یاد کرلی جا رہی ہے۔ باقی قوم خوب [illegible]

[illegible] یاد کر رہی ہیں نماز یاد کرانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک لڑکا بیچ میں [illegible] کھڑے ہو کر آواز سے سناتا ہے اور سب اسی طرح آواز سے [illegible] بیٹھے ہیں۔ یہ مشق روزانہ کی جاتی ہے۔

[illegible] صاحب مطلع کرتے ہیں کہ انہوں نے جس کے قریب راجپوت [illegible] نمازی کرتے ہیں اور ان کی عورتوں کو بھی نماز سکھا رہے ہیں۔

[illegible] عورتوں کو بھی پردہ کے ذریعہ تعلیم دے رہے ہیں [illegible] کے ساتھ با جماعت نماز ہوتی ہے درجہ کو ہم [illegible]

[illegible] سے غافل نہیں ہیں وہ بھی اپنی مساعی دینیہ میں روزانہ مصروف ہیں [illegible] تعالیٰ [illegible] اخراجات نہیں ہوا ہے۔ آگے کا مالک اللہ ہے۔

ممبران دار الحدیث دار العلوم منظر اسلام بریلی
حامیان علم دین مصطفےٰ کا شکریہ

(از جناب [illegible] صاحب رضوی مہتمم دار العلوم بریلی)

[illegible] دار العلوم منظر اسلام اہلسنت و جماعت بریلی کو تعمیر [illegible] کی ضرورت درپیش ہے در سال حال کی متواتر بارشوں سے [illegible] سخت نقصان پہونچا ہے [illegible] اور ارباب کرم و اصحاب [illegible] اعلیٰ حمایت دین و خدمت اسلام [illegible] توجہ [illegible] دار العلوم کی طرف سے در سفیر بھیجے گئے [illegible] جناب [illegible] صاحب قادری رضوی بریلوی نے [illegible] دفتر دار العلوم کو بتفصیل ذیل روانہ فرمائے

عالیجناب مولانا مولوی چودھری محمد عبد الحمید خان صاحب دامت معالیہم رئیس [illegible]

عالیجناب [illegible] نواب محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر [illegible] رئیس بھیکم پور — ۵ عہ
گرامی جناب مولوی عبید الرحمن خان صاحب رئیس بھیکم پور — ۵ عہ
سامی جناب مولوی محمد عابد خان صاحب رئیس بھیکم پور — ۵ عہ
[illegible] جناب مولوی محمد خلیل الرحمن خان صاحب رئیس بھیکم پور — ۵ عہ

دار العلوم و خادمان دار العلوم ان حضرات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ دار العلوم کی اس سخت ضرورتمندی کے وقت میں ان حضرات گرامی نے عطا یا [illegible] عطا فرما کر ہم اراکین و منتظمین دار العلوم کو خصوصاً اور تمام اہلسنت کو عموماً جس قدر شکر گزاری کا ذریعہ موقع عطا فرمایا ہے اس کے لئے سوا اس کے اور کیا کہہ سکتے ہیں کہ مولیٰ عز و جل [illegible] دار العلوم اور اہلسنت کی طرف سے موصوفین کو بہتر جزا اور اعلیٰ صلہ عطا فرمائے اور حضرات موصوفین کو اس سے بھی زیادہ خدمت علم دین حضور سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ و علیہم و علی آلہ اجمعین میں سرگرم [illegible]

[illegible] دوسرے حضرات موصوفین کے بہت زیادہ امثال دین مصطفےٰ کی حمایت کرنے والے پیدا فرمائے

امید کہ اور حضرات بھی اس [illegible] الحدیث میں نمایاں حصہ لیکر انشاء اللہ دفتر میں اپنا نام لکھوائیں گے

کون کرتا ہے وفا [illegible] دیکھیں تو کہ [illegible]

وفد شروانی کا دورہ

(از جناب مولانا ضیاء الدین احمد صاحب [illegible])

جناب میں ۲۵ ستمبر ۱۹۳۶ء سے وفد شروانی [illegible] جناب مولانا مولوی محمد اسمٰعیل صاحب [illegible] دورہ کر رہا ہے پنجاب کا دورہ [illegible] ۲۵ [illegible] کامل [illegible] بھائیوں کی آیندہ بہبودی کے مناسب [illegible] اصلاح اور ان کے بچوں کی تعلیم کے [illegible] پہلو پر [illegible] کی رائے [illegible] صاحب [illegible] مشورہ حاصل کیے ۸ نومبر کو اپنے مستقر [illegible] دورہ [illegible] تمام بھائیوں کی [illegible] تفصیل [illegible] ہو رہا ہے۔ انشاء اللہ تمام مشکلات کے [illegible] جس [illegible] استقلال کے ساتھ کام جاری [illegible] اشد ضرورت ہے۔ عالیجناب [illegible] نواب محمد مزمل اللہ خان صاحب بہادر [illegible] مسلم یونیورسٹی علی گڑھ [illegible] جناب مولانا مولوی چودھری عبد الحمید خان صاحب بہادر رئیس اعظم [illegible] حضرات قابل تعریف [illegible] معدودے چند [illegible] ذات سے بھی تمام شروانی [illegible] سادات تبلیغ میں بہت [illegible] امداد فرما رہے ہیں اور اس وقت بھی مسلمانوں کی امداد و حمایت میں جناب [illegible] عبد الوہاب خان صاحب بھی قابل مبارکباد ہیں۔ موصوف بھی [illegible] مسلم راجپوت بھائیوں میں [illegible] مولانا مولوی محمد [illegible] خان صاحب کا یہ ایثار قابل افتخار ہے [illegible] مسلم راجپوت بھائیوں کی اصلاح کی خاطر [illegible]

مسلمانان ہند کیلئے اہم انکشاف
وفد فلسطین کے اراکین سفیر ملکہ کے پیش ہوئے

(از خادم المسلمین محمد [illegible] علی صاحب جمعدار)

مسجد اقصیٰ کی تعمیر و مرمت کے لئے چندہ جمع کرنے کی غرض سے جو چند وفد ہندوستان میں آیا تھا اوس نے ہز ایکسیلنسی ہمیر صاحب بہادر والئے بہاولپور سے ملاقات کرنے پر اس کا اسلامی خیالات سے شبہات کا اظہار کیا تھا۔ گر معلوم یہ سمجھا جاتا ہے کہ مسجد اقصیٰ کے لئے چندہ جمع کرنے کو یہ وفد آیا ہے اور ہز ایکسیلنسی والیمیر صاحب بہادر سے یہ [illegible] میں سے ملاقات کی ہے کہ ہندوستان کی اسلامی ریاستوں سے اس ذریعہ حصول رقم میں ملیگی۔

اگرچہ ہمیں اس ہفتہ کی ولایتی ڈاک سے ایک ہندوستانی مسلمان (جمعدار محمد ارشاد صاحب) کا بھی خط وصول ہوا ہے جس سے اس وفد کی حقیقت حال معلوم ہو ان کو دی گئی ہے خط کے لفافہ پر مہر صاف نہیں آئی ہے غالباً یہ خط فلسطین سے بھیجا گیا ہے خط کے ہمراہ عربی اخبار "بیت المقدس" کا ایک ورق بھی ملفوف ہے جس میں کہ امسال حج کے موقع پر شریف مکہ نے غریب ہندوستانی حاجیوں پر جو مظالم روا رکھے اور جبراً روپیہ وصول کرکے اپنی ہوس ملک گیری کے لئے خرچ کیا اس کا کوئی ذکر نہیں بلکہ شریف مکہ کی قصیدہ خوانی کی گئی ہے۔

اس خط کی عبارت اگرچہ فصیح نہیں لیکن مفہوم صاف ہے اور حقیقت حال کو ظاہر کردیتا ہے ہم اس خط کو برادران اسلام کی آگاہی کے لئے بجنسہ درج ذیل کرتے ہیں۔ وھو ھذا

بخدمت خیرخواہان دولت اسلامیہ قاطبۃ۔ بعد سلام علیکم کے عرض یہ ہے کہ تین آدمی یہاں سے بغرض مسجد اقصیٰ کی تعمیر کے واسطے ہندوستان گئے ہوئے ہیں مسجد کا تو فقط نام ہے کیونکہ آدمی حج کے موقعہ پر مکہ معظمہ سے بذریعہ شریف حسین جو ان کا دوست ہے تیرہ ہزار پونڈ جس کے دو لاکھ روپے ہوتے ہیں بیچارے حاجیوں کے جیبوں سے لائے تھے جس میں سے دس ہزار روپیہ بھی خرچ نہیں ہوا اگر بہت سے بہت مسجد کی تعمیر پر خرچ ہوئے تو بھی یہ رقم کافی ہے جو مکہ معظمہ سے لائے ہیں بلکہ اس سے بھی بچ جاوے گا کیونکہ خالی تعمیر تو ہے کہ مسجد کو پھر شکستہ سے بنوانا ہے مگر یہ تو ساری دنیا سے چندہ جمع کرنا چاہتے ہیں ہندوستان کے بعد مصر وغیرہ جاوینگے اور پھر جاوینگے شام اور عراق کیونکہ عراق کا ملک فیصل شریف حسین کا بیٹا ہے اور اس نے اپنے بیٹے کو سفارشی چٹھی دی ہے اس کا سبب یہ ہے کہ شریف کو یہ شوق ہے کہ یہ ملک فلسطین اوس کو ملے اور یہ بھی راضی ہیں۔ کیونکہ جو رئیس مجلس یہاں کا ہے وہ شریف کا بڑا دوست ہے جب مکہ معظمہ سے شریف نے تیرہ ہزار پونڈ جمع کردیا حاجیوں کی کھالوں سے پیسہ دینے والا ہوگا ان کے ساتھ ایک اپنا آدمی شریف نے ان کے ہمراہ قدس شریف کو بھیجا ان کے ساتھ وہ قدس تک آیا اور یہ وہاں سے گیا۔ جناب رئیس مجلس اور ان کے ہمراہی اسٹیشن پر اس کے استقبال کو گئے۔ اور وہ چند روز یہاں رہا اور بڑی دھوم دھام سے اس کی دعوتیں ہوتی رہیں جب روانہ ہوا تو مجلس کے کرایہ پر مکہ معظمہ کو گیا اور جو مسجد کا جو وقف ہے یعنی مال حرم شریف کا اس کی بھی ہزار پونڈ ملکی [illegible] میں ہو [illegible] ہندوستان سے خرچ [illegible]

اور باقی حجاز ریلوے بھیجا جاتا تھا اب سب رقم باقی ماندہ از خود جمع کرتے ہیں اگر ہر سال جو ہی ہزار روپیہ جمع کرلیں تو یہ ہندو ہزار پونڈ تعمیر کرسکتے ہیں جس کے نئی مسجد بناسکتے ہیں۔ مگر جیب بھری ہوئی ہو سمجھا ہے کہ یہ وقت پھر ہاتھ نہیں آئیگا۔ خدا جانے کل سلطنت کا کیا ہو جائے تو کچھ ہاتھ نہ آوے اور ملک پر جو قبضہ ہے بھی آپ کو معلوم ہوگا کہ حجاز میں حاجی سید جاسر ان کے ساتھ حضرت آیا تھا اور پیسہ رسانی اون لوگوں کو اور اس میں محمد آفندی مراد نے جو کہ شریف صاحب تعریف اور صفت بیان کی یہی محمد آفندی مراد جو وفد کے رئیس اور ہندوستان گئے ہوئے ہیں اور دوسرا جمال حسینی کہ جو ہیں وہ بھی ہندوستان ان کے ساتھ ہی اور تیسرا شیخ ابراہیم ہے جس کو شریف نے کہ حج پر نشان بھی دیا خود صاحب پیسہ تو شریف کے گھر سے زبردستی حاجیوں بیچارے سے کھالوں سے جمع ہوا کہ محمد آفندی کا مراد کا قول ہے کہ مکہ معظمہ شریف صاحب اور اہل حجاز سے وصول ہوا اور کیسی تعریف اون کی کی ہے اخبار میں دیکھئے۔ آپ پر روشن ہے کہ ہندوستان بیچارے کی حالت بہت تباہ و خراب ہے بلکہ سارا ہندوستان اور سہارنپور وغیرہ اور کئی انجمن اور یتیم خانے اور بہت سی جگہ ہندوستان میں قابل امداد ہیں۔ خلافت کمیٹی کا دل خوش نہیں اور لوگ دیتے بھی نہیں مگر ہندوستان کا پیسہ اتنا بہت زیادہ ہے کہ ہندوستان کی امداد سے بچ جاتا ہے تو بیچارے مدینہ منورہ کے لوگ بھوکوں مر رہے ہیں اور انا طولیہ کے لوگ بھی ہیں اور ہندوستان کے عالموں اور مدرسوں اور انجمنوں پر خرچ کرو اجر و ثواب عظیم ہے۔ قسم کھا کر کہتا ہوں کہ یہ رقم ہرگز مسجد پر خرچ نہ ہوگی اور ناحق خواہ مخواہ میں گنہگار ہوں ایسے کار خیر سے لوگوں کو منع کرتا ہوں۔ نعوذ باللہ منہ دین کی خیر خواہی کے واسطے یہ عریضہ تحریر کیا ہے کہ ہندوستان کا پیسہ ضایع نہ جاوے اپنے ہمارے غریب ہندوستان پر خرچ ہو برائے خدا و رسول آپ صاحبان سب ہندوستان میں اطلاع دیویں کیونکہ یہ سب ہندوستان میں خبر نہیں دیکھتا آپ کو خداوند کریم اس کی جزا خیر دیگا کہ ہندوستان کا پیسہ اپنے ہندوستانی مستحقوں پر خرچ ہو۔ فقط الخیر خواہ

پنڈت جی اور مہاتما جی کے نقطۂ نظر کا فرق

(از جناب مولوی محمد عبدالوہاب خان صاحب ناظم افواج [illegible] و سلام۔ مالک متحدہ)

بخدمت جناب ایڈیٹر صاحب اخبار دبدبۂ سکندری رامپور۔

پنڈت مدن موہن مالوی۔ سوامی شردھانند اور دیگر اخبارات ہندو و مسلمانوں کے مظالم بیان کیے اور شایع کرتے رہتے ہیں کہیں ملتان کی داستان ہوتی ہے کہیں امرت سر کی کہیں سہارنپور کا فسانہ ہوتا ہے کہیں آگرہ کا بہرحال جہاں کہیں ملک کی بدقسمتی اور گورنمنٹ کی خوش قسمتی سے فسادات ہوتے ہیں۔ ہر جگہ بانی فساد اور محرک مسلمانوں کو قرار دیا جا

مسلمانوں کے علاوہ اور ہندو [illegible] کی [illegible] کا [illegible] کثرت اور [illegible] اہمیت سے کیا ہوتا [illegible] اور ہندو اخبارات بھی اس سے متاثر ہوتے ہیں [illegible] مسلمان لیڈر بھی جو اپنی انصاف پسندی [illegible] سے حاصل کرنا [illegible] خواہ مخواہ [illegible] مسلمانوں کو ملامت کرنے لگتے ہیں [illegible] اور قابل غور [illegible] مسلمانوں [illegible] اور [illegible] کے بعد بھی [illegible] خوشی کا [illegible] موقع پر خود فساد کرکے اپنی خوشی کو منغص کرنا پسند کرتے ہیں یا محرم [illegible] جب کہ ماتم میں مسلمان دس روز تک مجالس ماتم منعقد کرتے [illegible] اور اہل بیت کے مصائب [illegible] اور [illegible] رنج و غم میں مبتلا رہتے ہیں ایسی حالت میں وہ فساد کرکے اپنی توجہ دوسری طرف منعطف کرنا گوارا کرتے۔ اگر [illegible] فساد مسلمان ہی [illegible] اگر ہر جھگڑے کی ابتدا مسلمانوں ہی کی طرف سے ہوتی ہے جیسا کہ مسلمانوں کے کر مفرماؤں کا ادعا ہے تو کیون مسلمان فساد کے واسطے علی العموم ہندوؤں کے تیوہارات کو جو مسلمانوں کے تیوہارات کے مقابلہ میں بہت زیادہ تعداد میں ہوتے ہیں منتخب نہیں کیا کرتے ہیں [illegible] اپنے [illegible] کو [illegible] اپنے [illegible] ہندو دشمنوں کو ان کی خوشی کے موقع پر [illegible] کیوں [illegible] طرف خیال رجوع کیجئے بعد [illegible] ذی فہم شخص [illegible] سکتا ہے کہ [illegible] برادران وطن کی طرف سے کیا [illegible] آزادی و خود مختاری سلب کرنے کی کوشش ہوتی ہے اور پھر کشت و خون کی نوبت پہونچتی ہے اس میں شبہ بھی ہو سکتا ہے۔ لیکن فساد عمومی طور پر نتیجہ ہے جو عرض کیا گیا۔ اس حقیقت سے گذر کر نظر ڈالئے تو امسال عید الضحیٰ و محرم پر یوپی میں جتنے فسادات ہوئے ہیں سب میں عموماً ہندوؤں کا یکسان طرز عمل دیکھنے میں آئیگا جو سنگٹھن کی کرشمہ سازی ہو سکتی ہے وہ یہ کہ حسب موقع مکانوں کے اندر بند ہو جانا اور کوٹھوں اور چھتوں سے خشت باری کرنا اور فساد فرو ہونے کے بعد اپنی مظلومی کی داستانیں بیان کرنا اور طرح طرح کی تدبیر سے بے قصور مسلمانوں کو پھانسنے کی کوشش کرنا۔ اگر حقیقتاً مسلمان ہندوؤں کے دشمن ہیں جیسا کہ پنڈت جی اور سوامی جی اور آریہ اخبارات کی تقاریر و تحریرات سے مترشح ہوتا ہے (جس کو کم از کم میں من حیث القوم ماننے کو تیار نہیں ہوں) اور پنڈت جی کی سنگٹھن کے سلسلہ میں ہندوؤں کی بہادری کا مسلمانوں کو تختۂ مشق بنایا جاتا ہے تو اقتضائے بہادری تو یہ تھا کہ بلا خیال انجام مسلمانوں کو دعوت دیکر کھلے طور پر مقابلہ کر لیا جاتا

اور نتیجہ یا شکست کے بعد [illegible] کے دامن میں پناہ نہ لیجاتا جس کے اندر ہوا ہے وہ دونوں کے خون سے رنگین ہیں

[illegible] اور جب حریف مقابلہ پر آجاتا [illegible] کے بھاگ کر مکانوں کے اندر بند ہونا اور وہاں سے [illegible] بہادری [illegible] بہادری کی [illegible] یہ [illegible] کی [illegible] ہے [illegible] بہادری [illegible] کو [illegible] گورنمنٹ کے مقابلہ میں [illegible] کے بعد [illegible] ہوتے تو [illegible] انھوں نے ہندو مسلمانوں کو ملامت کی [illegible] ہندو [illegible] ہے جو تصور کیا ہو وہ [illegible] اور [illegible] میں جو [illegible] برداشت کیسے [illegible] بہت نا [illegible]

یہ [illegible] کا کام [illegible] کہ وہ فیصلہ کریں کہ [illegible] حاصل کرنا چاہئے [illegible] پنڈت جی [illegible] نہ چاہئے میں یا [illegible]

پہاڑی علاقوں میں آریوں کا زور اور دفد مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ کا

(از ناظم صاحب مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ بریلی)

آریوں کی کوشش۔ آگرہ۔ متھرا۔ بھرتپور۔ ہی تک محدود نہیں ہے بلکہ ان دیہات میں جہاں علماء کرام کا گذر کم ہوتا ہے انھوں نے اپنا جال پھیلانا شروع کر دیا ہے پہلے علاقہ کوہ ڈلہوزی میں انھوں نے اپنا کام شروع کیا تھا ہم نے خبر پا کر وہاں اپنا ایک وفد روانہ کیا تھا جس نے وہاں کے مسلمانوں کی بہت اصلاح کی۔ پھر جب پنڈت شردھانند نے ایک طویل دورہ کیا اس وقت بھی ہم نے ایک وفد ترتیب دیکر روانہ کیا جسے آرہ اور بنارس وغیرہ تک نہایت کامیاب دورہ کیا اب ضلع کانگڑہ کے دیہات سے خبریں آ رہی ہیں کہ وہاں جاہل اور غریب مسلمانوں کو ورغلایا جا رہا ہے۔ چنانچہ ہمارا ایک وفد جس میں فاضل سنسکرت مناظر اسلام جناب مولینا مولوی سید غلام قطب الدین صاحب برہمچاری و جناب مولینا مولوی قاضی احسان الحق صاحب نعیمی ناظم مرکز وفود اسلام جماعت رضائے مصطفےٰ بھی شامل ہیں اس علاقہ میں دورہ کر رہا ۱۶ دسمبر تک اس وفد کا پروگرام حسب ذیل ہے:

۶ و ۷ و ۸ دسمبر فیروزپور چھاونی۔ ۸ و ۹ دسمبر فرید کوٹ۔ ۱۰ دسمبر تک موضع نورپور ضلع کانگڑہ۔ ۱۴ و ۱۵ موضع دینا نگر۔ ۱۶ دسمبر لاہور۔

لوکل

دارالریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

ہم نہایت مسرت سے لکھتے ہیں کہ جس وقت سے مسعود و مبارک خبر سے عالیجناب
نانا قبلہ حضور نواب سید رضا علیخان صاحب بہادر
ولیعہد ریاست رامپور کے نکوز مسلسل ہیں (گل بستان سنہ سلطنت)
صاحبزادہ بلند اقبال تولد ہوئے ہیں لوگ ۱۰ دسمبر تک برابر جشن
مسرت (تقریب گل بستان حامدیہ) ہوتے ہیں اور جگہ جگہ
خاص اہتمام و خاص باغ بیلس تمام شب وہی عید تھی شب برات کی
خاص خاص حضرات اہل خاندان اور معزز حکام کے یہاں سے اس موقع کا اعتنا
ہو رہا تھا اور کرتے ہوئی کا تزک و احتشام سے آنا ہم ہوں باشندگان
ریاست نہیں بھول سکتے۔ اگر ہم روزانہ حالات فرحت افزا کو شائع کرتے تو کئی
ہر ہم میں نہیں سما سکتے۔ ہم اس تقریب پر عالیجناب صاحبزادہ
محمد عبد المجید خان صاحب بہادر ہوم سکریٹری ریاست رامپور
عمل میں آئی وہ بسعادت خاندانی منعقد ہوئی جس میں جشن ولادت کی تاریخ
جگہ جگہ گل بلبل اور قدرتی باغیچہ ہیں کہ ہر شخص اس ولادت باسعادت سے
مسرور و شاداں ہو رہا ہے اور شکر گزار ہے ذیوقار اعلیحضرت
بندگان حضور پرنور خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم کی بارگاہ میں
کرتے ہیں کہ ان کو حق تعالیٰ نے ایسا خوش بخت پوتا عطا کیا کہ
ہر شخص منتظر تھا کہ مرادیں پوری ہوں اور امید بھر آئی اور یہ سمجھتا ہے کہ ابھی
ناامیدی کی حالت میں شاہوار ریاست سے ماں کی گود بھری پڑی رہے
اور یہ نور نظر آپ کی آنکھوں کا تارا اور ہم لوگوں کے سہارے کا باور اور
مددگار ثابت ہو۔

پانچویں دسمبر کو اس جشن ولادت کی خوشی میں ۲۲ گھنٹے رامپور اسٹیشن پر آپ
سے آنے والی ٹرینوں کے تمام مسافروں کو شیرینی تقسیم ہوئی۔
تھرڈ کلاس۔ انٹر کلاس۔ سکنڈ کلاس اور فرسٹ کلاس کے جداگانہ تقسیم کنندہ
موجود تھے۔ اور حفظ مراتب کے ساتھ تقسیم شیرینی اور میوہ کا اہتمام تھا جو کہ
تھیلیوں میں دیا گیا جو ریاست عالیہ کی طرف سے ایک خوبصورت لیبل بھی
لگا دیا گیا تھا جس کا یہ مضمون تھا

۵ دسمبر ۱۹۲۳ء

"آج یہاں نواب ولیعہد بہادر کے فرزند دلبند کے تولد کا جشن ہے آپ کو
یہ تحفہ اعلیحضرت ہز ہائنس فرمانروائے رامپور کی جانب سے پہونچتا ہے"

ہمیں معلوم ہوا ہے کہ ہر چھوٹے بڑے عورت و مرد ہندو مسلمان سب کو کیساں
طریقہ پر تھیلیاں شیرینی و میوہ کی تقسیم ہوئیں جن کو پاکر بے عجب طرح خوش و
مسرور ہوتے تھے اور اسٹیشن پر اس رات و دن میں ایک عجب علم تھا

اور ہر شخص کی زبان پر تھا کہ خدا سرکار کو یہ جشن مبارک کرے
ہم لوگوں نے بھی اس تحفہ کو دلی خوشی سے لیا اور اسی طرح
خوش ہے یہ تقریب سعید کامیابی تمام پر ختم ہوئی۔ خدا مبارک
اسی نہج محافل رقص و سرود ختم ہوئیں۔ اور دعا ہے کہ
ہر سال ہوتی رہیں جس میں تمام درباری حضرات شریک ہوکر جشن
ہماری دلی تمنا اور آرزو ہے کہ گلبستان حامدیہ کا یہ غنچہ امید
جانفزا سے مشام اہل عالم کو معطر کرے اور اس کے نشو و نما سے
کروڑوں کا دل ٹھنڈا رہے اور یہ ذی اقبال ہونہار صاحب بخت ہو
ہم اس موقع کی یادگار اپنے آقائے نامدار کو پیش کرتے ہیں جس
سے پہلے بھی ذکر کیا اور آج بھی دہراتے ہیں جس کو تحت عنوان "کوئی
خدا کا بندہ جو اس آواز کو تاجدار رامپور تک پہونچا دے" ملاحظہ
فرمایا جائے۔ اور اسی کے ساتھ ہم یہ بھی عرض کرنا چاہتے ہیں کہ ہر سال
۲۳ ربیع الثانی کو بالتزام تاریخ سے ایک تعطیل ہم کو مرحمت فرمائی جائے
ہر سال صاحبزادہ کی ولادت باسعادت کی خوشی تازہ ہوتی رہے

ہمیں انہیں ایام میں یہ فرحناک خبر پہنچی کہ ہمارے دیرینہ کرمفرما
منشی گوپی ناتھ صاحب سابق پیشی اجلاس ہمایون "میر مجلس"
مقرر کیے گئے۔ ایک ایسے شخص کے لیے جو منشی صاحب کی ذاتی خوبیوں اور
عام اخلاق کا صدق دل سے معترف ہو۔ اور کوئی خانقاہ ان کی دعائے
بہبود و فلاح سے خالی نہ چھوڑی ہو یہ خبر جیسی مسرت افزا ہو سکتی ہے
وہ عقل سلیم سے مخفی نہیں۔ ہم جناب منشی صاحب کو مبارکباد دیتے ہوئے
ایک بار پھر صاحبزادہ نامدار عالیجناب حضور نواب ولیعہد بہادر کے لیے
درگاہ باری میں دعا کرتے ہیں کہ یہ پروان چڑھیں اور دادا میاں اور
نانا صاحب کو ان کی بہار دیکھنی نصیب ہو کہ ان کی ولادت باسعادت
نے ہزاروں کی امیدیں سرسبز کیں ہزاروں کی یاس آس سے مبدل
ہوئی۔ یہ بالکل سچ ہے

۶

ترا آنا بہار جانفزا ہے باغ عالم میں

کوئی ہے خدا کا بندہ جو اس آواز کو
تاجدار رامپور تک پہونچا دے

(بعز عرض اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)
حضور والا کو حاکم حقیقی نے ذی اقبال بنایا، دولت دی، عافیت بخشی،
اولاد کی اولاد دیکھنا نصیب حال کیا اس سے زیادہ اور کیا انعامات
ایزدی ہو سکتے ہیں ان انعامات ربی کا شکریہ گدایان بارگاہ صمدیت
یاد کرتے ہیں کہ اپنے ہر جلسے ہر تقریب طریقت میں حضور والا کے
دعائے ازدیاد انعامات الٰہی کرتے ہیں اور دعا [illegible]

بستی میں حضرت قبلہ و کعبہ جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب سجادہ نشین
چشتی قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا احاطہ مزار واقعہ محلہ [illegible]
متصل مسجد [illegible] والی ہی جو ایک مختصر [illegible] مگر غیر مسقف و غیر سایہ دار [illegible]
کی کسی جگہ میں زیر آسمان ہیں [illegible] ہم خادمان مزار کو ضرورت ہوئی تو
اول تیرہ ربیع الآخر کو عرس کے وقت [illegible] سایہ دار [illegible] تشریف [illegible]
ولیعہد صاحب بہادر کے نور نظر جنت [illegible] بدعائے صحت و ترقی
عمر کی گئی - اسوقت تک ہی خانقاہ کے سایہ دار بنانے کا انتظام ممکن
نہیں جس سے وابستگان [illegible] کو باد و آتش اور اوراد و وظائف معمولہ
میں سہولت ہوتی اور ذاکر و شاغل خدام موسم سرما اور موسم برسات
میں اپنے مقصد دلی بفراغ [illegible] برکات سے مہمانوں کو قیام کی
آسائش ملتی [illegible] شہزادہ کا صدقہ ہزاروں بندگان
خدا نے پایا [illegible] انعامات پائے - اگر اس ولادت
باسعادت کی ایک یادگار یہ قائم کر دی جائے کہ جو سامان خانقاہ
کی تعمیر کا موجود ہے وہ ہم خدام [illegible] سے حاصل کر کے بقیہ کی تکمیل [illegible]
حامدیہ سے کرا دی جائے - [illegible] معمولی صرف سے ہو سکتی ہی تو ہم
وابستگان مزار [illegible] احسان [illegible] رہیں گے یا
ہم کو صرف ۲۵ ہزار [illegible] جائے [illegible]
[illegible] ہم صدق دل سے
ہمیشہ ہمیشہ دعائیں کرتے رہیں گے - اور اس جگہ کا نام خانقاہ صاحبزادہ
حامدیہ [illegible] - اسکی [illegible] اللہ کا خاص بندہ جس کو آخرت
کا سودا اپنے دامن [illegible] آواز کو
باب عالی تک پہونچا دیگا - اور ہم سمجھتے ہیں کہ یہ سعادت [illegible] صاحبزادہ
محمد عبد الصمد خان صاحب بہادر [illegible] چیف سکریٹری کے نصیب [illegible]
[illegible] دام اقبالہم [illegible] آخرت ہم ہو جائے
کسی طرح [illegible] فرمائیں [illegible]
[illegible]
[illegible]
مخلوق کی امداد کی جائے - اور بندگان خدا کی خبر لی جائے

دعا گو محمد فضل حسین [illegible] ایڈیٹر اخبار دبدبہ سکندری
و خادم مزار شریف حضرت شاہ فاروق حسن صاحب قبلہ [illegible]

عالیجناب [illegible] نواب صاحب بہادر فرمانروائے ریاست
لوہارو - اور عالیجناب حضور سر امیر الدین احمد خان صاحب بہادر [illegible]
یہاں تشریف فرما ہیں - اور اعلیٰحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم
[illegible] کے مہمان ہیں - لوازم مہمانداری [illegible] میں آ رہے ہیں -

حضور نواب سید محمد رضا علی خان صاحب بہادر

ولیعہد سرکار رامپور دام اقبالہ کے [illegible] ایڈیٹر اخبار [illegible]
نے ۹ دسمبر کو حاضر ہو کر مبارکباد ولادت باسعادت صاحبزادہ نامدار

(گلستان حامدیہ سلمہ اللہ تعالیٰ)

۱۳ ھ ۳۱

جس کی خبر سے ہمارے [illegible] نہایت مسرور ہوئے - واقعی
جو ارمان [illegible] سے [illegible] ادب [illegible]
[illegible] گذاروں اور دعاگویوں کا قدردان [illegible]
اللہ تعالیٰ ظل سلطنت خسروی میں عمر خضر و بخت سکندر عطا فرمائے
اور چمنستان حامدیہ کے یہ نونہال تا قیامت سرسبز و شاداب رہیں اور
ہماری ناچیز دعائیں [illegible] سرکار [illegible]
سب بھائیوں [illegible] مقبول درگاہ پروردگار رہوں -
[illegible]

خلاصۂ خبریں

مولینا محمد [illegible] صاحب فرنگی محلی [illegible] جیل سے رہا کر دیے گئے
اور لکھنؤ پہونچ گئے ہیں - مولینا [illegible]
[illegible] مولینا موصوف [illegible]

مسٹر [illegible] دیوان ریاست [illegible] انتقال
ہو گیا - آپ کے سب سے بڑے صاحبزادے پنڈت [illegible]
آپ کے بجائے دیوان مقرر ہوں گے -

مسٹر ڈبلیو ایل کیرے پریسیڈنٹ بنگال چیمبر آف کامرس اور ممبر [illegible]
کلکتہ کے [illegible] مقرر ہوئے ہیں موجودہ [illegible] ۲۰ دسمبر کو [illegible]

مسٹر جسٹس [illegible] جج ہائیکورٹ بمبئی کے اجلاس میں مسٹر [illegible]
[illegible] کے خلاف فریبدہی کا وہ مقدمہ پیش ہوا جس میں [illegible] الزام
ہے کہ انہوں نے بمبئی اور آگرہ کے جوہریوں کو دھوکہ دیا تھا -

ہز اکسلینسی گورنر پنجاب نے جلسہ تقسیم اسناد پنجاب یونیورسٹی کے موقع پر
۱۴ دسمبر کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے - لاہور میں اوس روز تمام دفاتر اور
عدالتیں بند رہیں گی -

ایران کی خبروں سے معلوم ہوا کہ شیخ [illegible] مجتہد ایران [illegible]
میں جلاوطن کر دیا گیا تھا [illegible] قوم نے شاہزادہ عبدالعظیم کے مزار پر [illegible]
جو طہران سے باہر [illegible] ایک بہت بڑے مجمع نے [illegible]
[illegible] دسمبر کو پرجوش استقبال کیا کچھ دنوں تک قیام کرنے
کے بعد شیخ [illegible] مشہد مقدس چلے جائیں گے -

بدن کے سفید داغ برص بھاری کی اکسیر فقیری جڑی

سوز ناظرین اعمیں دوسرون کی طرح خود کی تعریف کرنا نہیں چاہتا اگر اس کے ایکدن سے تین بار کے استعمال سے سفید داغ بالکل نہ جاتے رہیں تو کل قیمت واپس اعتبار ہو تو ٹکٹ لگا کر اقرار نامہ لکھا لین قیمت بڑا ڈبہ تین روپیہ. چھوٹا ڈبہ ہے

تحفہ درویش - یہ مجرب سیلا ماسٹے داغون کو دور کرنے مین ہزار ہا مریض شفا پا چکے ہین قیمت چار روپیہ پانچ آنہ

سفوف حسن افروز - اسکو منہ پر لگانے سے تمام جسم کے بدنما داغ دھبے جھائیان کیل مہاسے غائب ہو جاتے ہین کالا اور کملائے ہوئے چہرہ کو گل کی طرح ملایم اور گلاب کی طرح خوبصورت دلفریب بنا دیتا ہے قیمت چار روپیہ پانچ آنے۔

مولینا شاہ ابو المسعود محمد عبد اللطیف الثعالبی نمبر ۴۹ دربھنگہ بہار

دربھنگہ کی بہترین شرو قلم آبہنا وگلابی لیچیان

شراب سفیدا. شکر دار زعفرانی بمبئی وغیرہ اور بڑے دانے تقیمتاً قیمت فی پچاس سے محصولڈاک بذمہ خریدار

قلم آبہنائے وگلابی لیچیان - پنج سالہ فی درجن تین روپیہ سہ سالہ عسے۔ دو سالہ سے یکسالہ عہ

مکمل فہرست کارخانہ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجکر مفت طلب فرمائیے۔

اطلاع - بغیر پیشگی قیمت تعمیل فرمایش نہ ہوگی۔ راہ کی چوری سے محفوظ اور ترو تازہ رہنے کی گارنٹی ہے

مینیجر اسٹیٹ گارڈن نمبر ۱۸ دربھنگہ بہار

معزز مخلوق نوعین وقت پر شرمندگی اٹھانی پڑتی ہو۔ زیادہ سن ہونے کے باعث قوت مردمی زائل ہوگئی ہو تو فوراً بکس مردمی شکا کر استعمال فرمائین۔ اسکے اندر کھانے اور لگانے دونون قسم کی بہترین دوائین موجود ہین جو کامل صحت اور پورے چالیس دن کے واسطے کافی ہین انہا اور نے کرشمہ یہ ہے کہ اسکے متواتر استعمال سے باقاعدہ اولاد نرینہ پیدا ہوتی اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ بعض چالیس دن کے کھالینے سے یہ دوا بالون کو سفید ہونے نہیں دیتی اور سفید ہونے کو روک دیتی ہے۔

بکس مردمی کے استعمال مین نہ تو کسی موسم کی خصوصیت ہے اور نہ غذا بڑھتا ہے قیمت فی بکس مردمی ۱عہ

لطف عیش - یہ گویا نہایت ہی مشک بلند ہین محبوب سو جان سے فریفتہ و شیدا ہو جاتا ہے پھر دوسرے شخص کو کبھی خوش نہ ہوگا قیمت فی درجن چار روپیہ پانچ آنے

مینیجر کارخانہ بکس مردمی نمبر ۴۳ دربھنگہ بہار

(تار کا پتہ - دست شفا دربھنگہ)

[illegible]

[illegible]

بکس مردمی

اگر آپ کو نامردی. جریان. سرعت انزال کثرت احتلام کی باہ کی شکایت ہو یا پیشاب کے قبل یا بعد سفید سفید دھات آتی ہو یا بچپن کی غلط کاریون جلق اغلام یا کثرت عیاشی کے باعث عضو مخصوص مین سستی یا لاغری آگئی ہو۔ رگین ابھری ہون۔ پانی اتر آیا ہو جڑ پتلی ہوگئی ہو۔ لمبائی مین چھوٹا ہو۔ پوری طاقت

مطبع حسنی ریاست رامپور مین حسب الارشاد مولوی محمد حسن خان صاحب مرحوم مغفور باہتمام سید محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور مشتہر ہوا